IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
MR. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, C.J.
MR. JUSTICE GHULAM RABBANI
MR. JUSTICE JAWWAD S. KHAWAJA

(49)

Human Rights Case No. 9700-P of 2008
(Application by Sumaira Aliya)

Applicant	In Person
On court Notice:	Raja Abdul Ghafoor, AOR for AG Sindh Mr. Aitzaz Ahmad, S.P. Ivestigation Sukkar Mr. Muhammad Khan, SHO Ms. Sahiba, Lady Constable a/w Saifullah and Ehsanullah
Date of hearing	14.10.2009

ORDER

In pursuance of order dated 4.10.2009 Mst. Sumera Aliya is produced by Mr. Aitazaz, S.P. Investigation, Sakkar and also submitted a report. Saifullah, former husband of Mst. Sumera Alia, is present along with his brother Ehsan Ullah.

2. It is informed by Saifullah that he contracted marriage with Sumera Aliya but later on she has been divorced. Mst. Sumera Alia stated that she is not in illegal custody and is presently residing with her aunt in Lahore. She further stated that she wants to effect a compromise with Saifullah. Ehsanullah elder brother of Saifullah also stated that a compromise between the parties shall be effected with the intervention of the elders of the locality.

3. As both the parties are agreed to settle the dispute outside the court, the matter is disposed of accordingly. However if the

compromise is effected between the parties the copy of the same be sent to the Registrar of this Court for our perusal in Chambers.

4. Police authorities are directed to take Mst. Sumera Aliya in safe custody to Lahore so she may reach house of her aunt. In this behalf police shall also report the matter to the concerned Police Station and the SHO of the same shall ensure that no harm to the life and property or Mst. Sumera Aliya is caused by any body.

Islamabad
14th October, 2009
(Zulfiqar)

HRC 9700 - P/09 ①

بخدمت جناب محترم چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری
صاحب

SECY TO HCJ
Dy. No. 166
Date 4/9/09

السلام علیکم

جناب والا میں ایک مجبور لاچار لاوارث لڑکی
ہوں اور ایک بیٹی ہوں کہ آپ کو خط لکھ رہی ہوں جناب اعلیٰ آج
سے گیارہ مہینے پہلے مجھے اغواء کیا گیا ہے میرے گاؤں بدو کی گوسائیاں
گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ تحصیل ہے اور اس وقت سندھ کے شہر پنوں عاقل
ضلع سکھر پوسٹ سلطان پور گوٹھ ملیح اللہ نیازی میں قید ہوں
میرے گاؤں بدو کی گوسائیاں گکھڑ منڈی کے لڑکے سیف اللہ چیمہ ولد
عنایت اللہ چیمہ نے مجھے بلیک میل کیا اور میرے ساتھ ریپ کیا اور تقریباً
دو مہینے تک میرے ساتھ ریپ کرتا رہا جس سے میں پریگننٹ ہو گئی
جناب اعلیٰ مجھے دھمکیاں دیتا رہا کہ اگر تم نے کسی کو بتایا تو تمہارے بھائیوں
کو اور باپ کو قتل کروا دوں گا جناب والا جب میں اس کی بات ماننے
سے انکار کر دیتی تو مجھے سڑک پر روک کر گالیاں دیتا دھمکیاں دیتا رہا
جناب والا جب میں پریگننٹ ہو گئی تو مجھے میرا حمل ضائع کروا دیا اور خود ملتان
بھاگ گیا کیونکہ میرے گھر والے ان پر کیس کرنے والے تھے جب کیس کرنے لگے
تو اس کے بڑے بھائی امانت علی ولد عنایت اللہ نے مجھے دھمکیاں دینا شروع
کر دیں کہ اگر تم نے ہمارے خلاف بیان دیا تو تمہارے بھائیوں اور باپ
کو قتل کر دیں گے اور مجھے میرے گاؤں بدو کی گوسائیاں سے اغواء کر کے
سندھ پنوں عاقل لے جا کر غلام قادر چاچڑ کو دے دیا اور کہا کہ اس لڑکی
کے ساتھ ریپ کرو پھر قتل کر دو جناب والا میں کچھ دعاؤں سے
کسی نہ کسی طرح نکلنے میں کامیاب ہو گئی لیکن انہوں نے مجھے پھر پکڑ
لیا اور بڑے بھائی سیف اللہ ولد عنایت اللہ چیمہ سے زبردستی میرا
نکاح کروا دیا جناب والا پھر اس کا بڑا بھائی امانت علی نے مجھ کو جہاں
رکھا ہوا تھا شراب پی کر مارنا شروع کر دیا ہر روز شراب پیتا اور مارتا
پیٹتا گالیاں دیتا اس کا روز کا معمول تھا ایک دو مرتبہ اس نے
میرے ساتھ ریپ کرنے کی کوشش کی سیف اللہ بھی ہر روز میرے
اوپر تشدد کرتا گالیاں دیتا تھا جناب والا میں اس وقت

10 8/09

محمد چوہدری احمد

میں ہوں آپ سے گزارش ہے کہ مجھے انصاف دلوایا جائے
اور جلد سے فوری رہائی کروائی جائے کیونکہ ان لوگوں نے مجھے اپ
اغوا کر کے گھر میں یرغمال بنایا ہے اور کسی بھی وقت قتل کر کے دریائے سندھ میں پھینک
دیں گے

اللہ اور رسول کے واسطے آپ سے التجا ہے کہ مجھے فوری انصاف
دلایا جائے اور جلد سے جلد رہائی دلوائی جائے میری مدد کی جائے۔

ایک دکھی اور لاچار لڑکی
سمعیہ اہلیہ محمد حسین
ضلع گوجرانوالہ تحصیل وزیرآباد
گکھڑ منڈی بدوکی گوسائیاں

Simoiran Allen

جناب والا مجرم مجھ سے پہلے بھی بہت سی لڑکیوں کی زندگیاں بھی تباہ کر چکے ہیں
ریپ کر کے بلیک میل کر کے

چیف جسٹس آف پاکستان

جناب افتخار محمد چوہدری
صاحب

Received 3/9/09